پیرانِ پیر کی
پیاری ادائیں

(04-October-2025)

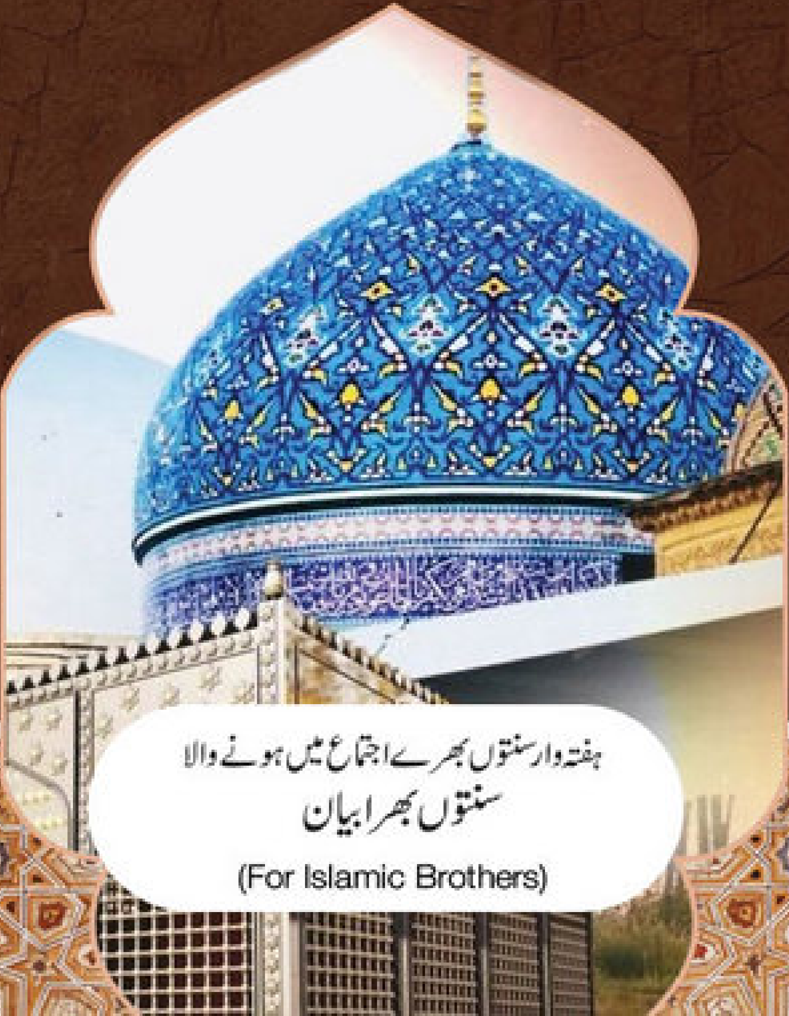

ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں ہونے والا

سنتوں بھرا بیان

(For Islamic Brothers)

اجتماعِ غوثیہ کا بیان

(11 ربیع الآخر 1447ھ / 4 اکتوبر، 2025ء، ہفتہ اور اتوار کی درمیانی رات بڑی گیارہویں شریف)

پیرانِ پیر کی پیاری ادائیں

اس بیان میں آپ جان سکیں گے...

✿.....اللہ والوں کے پیچھے چلنے کا حکم — صفحہ:5

✿.....محبوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا ہاتھ چوم لیا — صفحہ:7

✿.....اس کی جگہ بچھو ہوتا تو..؟؟ (واقعہ) — صفحہ:14

✿.....خود بینی سے پرہیز کیجیے — صفحہ:15

پیشکش

اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیَۃ

Islamic Research Center

(شعبہ: بیاناتِ دعوتِ اسلامی)

FOR FEEDBACK
(+92) 315 2692 786

GET MORE SPEECHES
(+92) 310 8882 033

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖن

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللّٰه وَعَلٰی آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَاحَبِیْبَ اللّٰه

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَانَبِیَّ اللّٰه وَعَلٰی آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَانُوْرَ اللّٰه

نَوَیْتُ سُنَّتَ الْاِعْتِکَاف (ترجمہ: میں نے سُنَّت اعتکاف کی نیّت کی)

درودِ پاک کی فضیلت

فرمانِ آخری نبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم: جس مسلمان کے پاس صدقہ کرنے کو کچھ نہ ہو اُسے چاہیے کہ اپنی دعا میں یہ کہہ لیا کرے:

اللھُمَّ صَلِّ عَلَی مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ وَصَلِّ عَلَی الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ

تو یہ بے شک پاک کرنے والا ہے اور مومن کبھی بھلائی سے سیر نہیں ہوتا یہاں تک کہ جنّت اُس کا ٹھکانہ ہوتی ہے۔[1]

شرحِ حدیث: جو شخص صدقہ کرنے پر قدرت نہیں رکھتا اُس کا رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے لیے اللہ پاک سے رحمت کی دعا کرنا یعنی درودِ پاک بھیجنا اُس کے لیے صدقہ ہے۔[2]

جن کا لقب ہے مصطفٰے صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ ان سے ہمیں خدا مِلا صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ

مشکلیں اُن کی حل ہوئیں قسمتیں اُن کی کھل گئیں وِرد جنھوں نے کرلیا صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ [3]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

1 ... صحیح ابن حبان، کتاب الرقاق، ذکر بیان بان صلاۃ الداعی ... الخ، صفحہ:348، حدیث:903۔

2 ... السراج المنیر بشرح جامع الصغیر، جلد:2، صفحہ:103۔

3 ... دیوانِ سالک، صفحہ:24-25 ملتقطاً۔

بیان سننے کی نیتیں

حدیثِ پاک میں ہے: اِنَّمَا الْاَعْمَالُ بِالنِّیَّات اعمال کا دار و مدار نیّتوں پر ہے۔[1]

اے عاشقانِ رسول! اچھّی اچھّی نیّتوں سے عمل کا ثواب بڑھ جاتا ہے۔ آیئے! بیان سننے سے پہلے کچھ اچھّی اچھّی نیّتیں کر لیتے ہیں، نیت کیجیے! ۞ رضائے الٰہی کے لیے بیان سُنوں گا ۞ باادب بیٹھوں گا ۞ خوب توجّہ سے بیان سُنوں گا ۞ جو سُنوں گا، اُسے یاد رکھنے، خُود عمل کرنے اور دوسروں تک پہنچانے کی کوشش کروں گا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

رحمتِ خُدا دِلاتی ہے گیارہویں

پیارے اسلامی بھائیو! اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! آج بڑی گیارہویں شریف ہے۔ پچھلے ماہ ہم نے دُھوم دھام سے ماہِ ذیشان، مکی مَدَنی سلطان صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی 12 وِیں شریف منانے کی سَعادت پائی، اب 11 وِیں شریف منانے کی سَعادت پا رہے ہیں۔

مشہور مُفَسِّرِ قرآن مفتی احمد یار خان نعیمی رحمۃُ اللہِ علیہ نے لکھا ہے: حُضُور غوثِ پاک شیخ عبد القادِر جیلانی رحمۃُ اللہِ علیہ 12 وِیں شریف (یعنی محبوب ذیشان صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا میلادِ پاک) بڑے اہتمام سے منایا کرتے تھے، ایک روز رسولوں کے سردار، مکی مَدَنی تاجدار صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم خواب میں تشریف لائے، فرمایا: اے عبد القادِر! تم نے ہمیں 12 وِیں سے یاد کیا، ہم تمہیں 11 وِیں عطا فرماتے ہیں۔[2]

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! تب سے اب تک گیارہویں شریف کا سلسلہ جاری ہے۔ اِنْ شَآءَ اللہ

1 ...بخاری، کتاب بدءُ الوحی، صفحہ: 65، حدیث: 1۔
2 ...جاء الحق، صفحہ: 220۔

اَلْکَرِیْم! قیامت تک جاری رہے گا۔

جب اپنے غوثِ پاک کی آتی ہے گیارہویں
سب کو بہارِ تازہ دِکھاتی ہے گیارہویں

ہوتی ہیں دُھوم دھام سے عالَم میں محفلیں
کانوں کو مدحِ غوث سُناتی ہے گیارہویں

اَجرِ عظیم بانیٔ محفل کو ملتے ہیں
رحمت خُدائے پاک کی لاتی ہے گیارہویں

ہوتا ہے ہر مرید کا کیا باغ باغ دِل
گُل گلشنِ جماعت دِکھاتی ہے گیارہویں

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

سب غوثَوں کے غوث

پیارے اسلامی بھائیو! ہمارے پیر حُضُور غوثِ پاک شیخ عبد القادِر جیلانی رحمۃُ اللہِ علیہ پیروں کے پیر ہیں، پیر دَستگیر ہیں۔ آپ حَسَنی، حُسَیْنی سید ہیں، رَبِّ کریم نے آپ کو بہت اُونچا رُتبہ عطا فرمایا ہے۔ اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان رحمۃُ اللہِ علیہ نے لکھا ہے کہ غوث اپنے دور میں تمام اَوْلیا کا سردار ہوتا ہے اور ہمارے حُضُور (غوثِ پاک رحمۃُ اللہِ علیہ) امام مہدی کے آنے تک تمام عالَم کے غوث، سب غوثوں کے غوث اور سب اَوْلیاء کے سردار ہیں، سب کی گردن پر آپ کا قدم مبارَک ہے۔[1]

تُو ہے وہ غوث کہ ہر غوث ہے شیدا تیرا
تُو ہے وہ غیث کہ ہر غیث ہے پیاسا تیرا

سورج اگلوں کے چمکتے تھے چمک کر ڈوبے
اُفُقِ نور پہ ہے مہر ہمیشہ تیرا[2]

وضاحت: یعنی اے میرے آقا! شہنشاہِ بغداد آپ ایسی شان والے غوث ہیں کہ ہر غوث آپ کا عاشق ہے، آپ وہ کرم کے بادل ہیں کہ دوسرں کو فیض لُٹانے والے آپ کے پیاسے

1 ... فتاویٰ رضویہ، جلد: 26، صفحہ: 559 بتصرف قلیل۔
2 ... حدائقِ بخشش، صفحہ: 23۔

ہیں۔پہلے کے اولیا کی شانیں بڑی بلند ہوئیں مگر ایک وقت تک..!! مگر اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! آپ کی شان کا سورج ہر دم طلوع رہے گا۔

اللہ والوں کے پیچھے چلنے کا حکم

پیارے اسلامی بھائیو! آج ہم پیرانِ پیر، پیرِ دستگیر حُضُور غوثِ پاک رحمۃُ اللہِ علیہ کی چند پیاری پیاری ادائیں سننے کی سَعَادت حاصِل کریں گے۔ ان پیاری پیاری اداؤں کی اہمیت کیا ہے، یہ ہم قرآنِ کریم کی روشنی میں سیکھ لیتے ہیں۔ اللہ پاک قرآنِ کریم میں فرماتا ہے:

وَاتَّبِعْ سَبِیْلَ مَنْ اَنَابَ اِلَیَّ ۚ (پارہ:21، سورۂ لقمان:15)	تَرْجَمَۂ کَنْزُالْعِرْفَان : اور میری طرف رجوع کرنے والے آدمی کے راستے پر چل۔

پیارے اسلامی بھائیو! اس آیتِ کریمہ میں ہمیں اُن کے رستے پر چلنے کا حکم دیا گیا ہے، جو اللہ پاک کی طرف رجُوع کرنے یعنی اللہ پاک کی کمال فرمانبرداری کرنے والے ہیں۔

۞ یقیناً اس دُنیا میں سب سے زیادہ اللہ پاک کی طرف رُجُوع کرنے والی ہستی ہمارے آقا و مولیٰ، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم ہیں، پھر انبیائے کرام علیہمُ السَّلام ۞ پھر آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے واسطے سے صحابۂ کرام رَضِیَ اللہُ عنہم بھی اللہ پاک کی طرف رُجُوع کرنے والے ہیں ۞ اولیائے کرام رحمۃُ اللہِ علیہم بھی اللہ پاک کی طرف رُجُوع کرنے والے ہیں ۞ حُضُور غوثِ پاک شیخ عبد القادِر جیلانی رحمۃُ اللہِ علیہ بھی بیشک اللہ پاک کی طرف رجوع رکھنے والے بلکہ لاکھوں لاکھ کو اللہ پاک کی بارگاہ تک پہنچانے والے ہیں۔

تاجِر کا کام بن گیا

تَفْرِیحُ الْخَاطِر (کتاب کا نام ہے اس) میں ہے: مِصر میں ایک تاجِر رہتا تھا، حُضُور غوثِ

پاک رحمۃُ اللہِ علیہ کا بڑا دِیوانہ تھا، بہت عقیدت رکھتا تھا، اس نے دِل میں پکّا عزم کر رکھا تھا کہ میں مرید بنوں گا تو بَس غوثِ پاک رحمۃُ اللہِ علیہ کا ہی بنوں گا، آپ کے ہاتھ مبارَک پر بیعت کے لیے بغداد جانا بھی چاہتا تھا مگر اس کی قسمت کہ بغداد حاضِری نصیب نہیں ہو رہی تھی۔ یُوں ارادے باندھتے باندھتے 40 سال گزر گئے۔ آخر ایک بار ہمّت کر کے بغداد شریف پہنچ ہی گیا۔ جب یہاں آیا تو معلوم ہوا کہ حُضُور غوثِ پاک رحمۃُ اللہِ علیہ تو دُنیا سے پردہ فرما چکے ہیں۔

اللہُ اکبر! سالوں کی خواہش آج پُوری ہی ہوئی تو مَحْبُوب پردے میں تشریف لے گئے۔ اُس کے پیروں نیچے سے تو گویا زمین ہی نکل گئی، بہت صدمہ ہوا۔ خیر! مزار شریف پر حاضِری ہوئی، بہت ادب کے ساتھ اس نے غوثِ پاک رحمۃُ اللہِ علیہ کے مزارِ پاک کی زیارت کا شرف پایا، جونہی مزارِ پاک پر حاضِر ہوا، اس پر کرم ہو گیا، وہی غوثِ پاک رحمۃُ اللہِ علیہ جن کی محبّت کے چراغ سالوں سے دِل میں جلائے تھے، اُن غریب نواز، کرم شعار غوثِ پاک رحمۃُ اللہِ علیہ نے جاگتی آنکھوں سے اپنے غُلام کو دیدار بھی عطا کیا، اپنا مرید بھی بنایا اور ایک ہی نظرِ کریم سے **دَرَجۂ اِنَابت** تک پہنچا دیا۔[1]

سب سے کٹ کر اللہ پاک کی طرف لَو لگا لینے کو **اِنَابَت** کہتے ہیں۔ یہ راہِ تَصَوُّف کا ایک اُونچا درجہ ہے۔

کیوں نہ قاسم ہو کہ تو اِبْنِ اَبِی الْقَاسِم ہے | کیوں نہ قادر ہو کہ مختار ہے بابا تیرا[2]

وضاحت: پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم اللہ پاک کی عطا سے مالک و مختار اور اس کی نعمتیں تقسیم فرمانے والے ہیں، اے میرے پیر و مرشِد! آپ اُن کے نورِ نظر، جگر پارے ہیں تو اُن

---

1 ... تفریح الخاطر، المنقبۃ الحادیۃ والعشرون، صفحہ: 30-31 مفصلاً۔

2 ... حدائقِ بخشش، صفحہ: 20۔

کے وسیلے سے پھر آپ مالک و مختار اور نعمتیں تقسیم کرنے والے کیوں نہ ہوں؟

پیارے اسلامی بھائیو! غور فرمایئے! وہ شان والے غوثِ پاک رحمۃُ اللہِ علیہ جو نظرِ کرم ڈالیں تو درجۂ اِنَابَت پر پہنچا دیتے ہیں، وہ خود کیسے اُونچے رُتبے والے **مُنِیب** (یعنی اللہ پاک کی طرف رجوع کرنے والے) ہوں گے۔ اللہ پاک نے فرمایا:

وَاتَّبِعْ سَبِیْلَ مَنْ اَنَابَ اِلَیَّ ۚ (پارہ:21، سورۂ لقمان:15)	**ترجَمۂ کنزُالعِرفان:** اور میری طرف رجوع کرنے والے آدمی کے راستے پر چل۔

یقیناً حُضُور غوثِ پاک رحمۃُ اللہِ علیہ بھی اللہ پاک کی طرف رجوع لانے والے ہیں، لہٰذا ہمیں چاہیے کہ آپ کی پیاری پیاری، نُور بھری سیرت سے روشنی حاصل کریں اور ان کی ادائیں سیکھ کر، اپنی زندگی میں عملی طور پر اپنا کر اچھے، باکردار مسلمان بننے کی کوشش کرتے رہا کریں۔ اللہ پاک ہمیں عمل کی توفیق نصیب فرمائے۔ آیئے! غوثِ پاک رحمۃُ اللہِ علیہ کی چند پیاری پیاری ادائیں سنتے ہیں:

مَحْبُوب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا ہاتھ چُوم لیا

تَفْرِیحُ الْخَاطِر میں ہے: ایک مرتبہ حضورِ غوثِ پاک رحمۃُ اللہِ علیہ مدینہ شریف حاضر ہوئے، 40 دِن تک روزانہ مواجہہ شریف پر (یعنی پیارے مَحْبُوب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے چہرۂ پاک کے سامنے) حاضِر ہوتے، ہاتھ باندھ کر عرض کرتے:

ذُنُوْبِیْ کَمَوْجِ الْبَحْرِ بَلْ ھِیَ اَکْثَر	کَمِثْلِ الْجِبَالِ الشَّمِّ بَلْ ھِیَ اَکْبَر
وَ لٰکِنَّھَا عِنْدَ الْکَرِیْمِ اِذَا عَفَا	جَنَاحٌ مِنَ الْبَعُوْضِ بَلْ ھِیَ اَصْغَر

ترجمہ: یارسولَ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! میرے گُناہ سمندر کی لہروں جتنے بلکہ اس سے بھی

زیادہ ہیں، مضبوط پہاڑ جتنے بلکہ اس سے بھی بڑے ہیں مگر کریم جب مُعاف فرمائے تو ان گُناہوں کی حیثیت مچھر کے پَر برابر بلکہ اس سے بھی کم رہ جاتی ہے۔

40 دِن مسلسل آپ یہ عرضی پیش کرتے رہے، پھر ایک دِن حاضِر ہوئے، عرض کیا:

فِيْ حَالَةِ الْبُعْدِ رُوْحِيْ كُنْتُ أُرْسِلُهَا	تُقَبِّلُ الْاَرْضَ عَنِّيْ وَهِيَ نَائِبَتِيْ
وَهٰذِهٖ نَوْبَةُ الْاَشْبَاحِ قَدْ حَضَرَتْ	فَامْدُدْ يَمِيْنَكَ كَيْ تَحْظٰى بِهَا شَفَتِيْ

ترجمہ: یارسولَ الله صَلَّی اللهُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم! جب میں دُور تھا تو اپنی رُوح کو آپ کی جناب میں بھیجا کرتا، میری رُوح میری نائب بن کر آپ کے دَرِپاک کی زمین چومتی تھی، یارسولَ الله صَلَّی اللهُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم! اب جسمانی طور پر حاضِری کی سعادت مل رہی ہے، اپنا ہاتھ مبارَک بڑھائیے! تاکہ میرے ہونٹ ہاتھ مبارک کو چومنے کا شرف حاصِل کرلیں۔

بَس اتنا عرض کرنے کی دَیر تھی، پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللهُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے روضۂ پُرنُور سے ہاتھ مبارک بڑھایا، غوثِ پاک رحمۃُ اللہِ علیہ نے ہاتھ ملایا، ہاتھ مبارَک کو چوما اور سَر پر لگالیا۔[1]

واہ کیا مرتبہ اے غوث ہے بالا تیرا	اونچے اونچوں کے سروں سے قدم اعلیٰ تیرا
سر بھلا کیا کوئی جانے کہ ہے کیسا تیرا	اولیا ملتے ہیں آنکھیں وہ ہے تلوا تیرا[2]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللهُ عَلٰی مُحَمَّد

مزار سے ہاتھ باہَر نکالنے کی دلیل

پیارے اسلامی بھائیو! حُضُور غوثِ پاک رحمۃُ اللہِ علیہ کی شان دیکھیے کتنی اُونچی ہے،

1... تفریح الخاطر، المنقبۃ الثانیۃ والعشرون، صفحہ:31۔
2... حدائقِ بخشش، صفحہ:19۔

آپ رسولِ ذیشان، مکی مدنی سلطان صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم کی بارگاہ میں بہت اُونچا مقام رکھتے ہیں، تبھی تو آپ پر ایسی نوازش ہوئی، رسولِ رحمت، شفیعِ اُمّت صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم نے اپنا ہاتھ مبارک مزارِ پاک سے نکالا اور چومنے کا موقع عطا فرما دیا۔

دِل میں وسوسہ آ سکتا ہے کہ ظاہِری وصال کے صدیوں بعد یُوں ہاتھ مبارَک باہَر کیسے نکالا جا سکتا ہے...؟ بڑی آسان بات ہے، اللہ پاک چاہے تو کیا نہیں ہو سکتا؟ بیشک اللہ پاک کی قُدرت میں کچھ کمی نہیں، اس کی عطا میں کوئی رَوک نہیں۔ اس قدرتوں والے رَبِّ کریم نے اپنے محبوبِ ذیشان صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم کو اختیارات بخشے ہیں۔ جسے چاہتے ہیں، جیسے چاہتے ہیں نواز سکتے ہیں۔

روایات میں ہے: مِعْراج کی رات جب پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم حضرت موسیٰ علیہ السّلام کے مزارِ پاک کے قریب سے گزرے، دیکھا کہ آپ علیہ السّلام مزار شریف کے اندر کھڑے نماز ادا فرما رہے ہیں۔[1] پھر یہاں سے چل کر مسجدِ اقصیٰ پہنچے، وہاں حضرت موسیٰ علیہ السّلام ہی نہیں بلکہ تمام کے تمام انبیائے کرام علیہمُ السّلام استقبال کے لیے موجود تھے۔[2]

انبیا زندہ ہوتے ہیں

دیکھئے! 4 نبی زندہ ہیں، انہیں ابھی تک موت آئی ہی نہیں، باقی کم و بیش 1 لاکھ 23 ہزار 9 سو 96 انبیائے کرام علیہمُ السّلام اپنے مزارات شریف سے اُٹھ کر مسجدِ اقصیٰ میں تشریف لائے تھے۔ جب انبیائے کرام علیہمُ السّلام مزار شریف سے نکل کر یُوں دُنیا میں

1 ... مسلم، کتاب الفضائل، باب من فضائل موسی، صفحہ:927، حدیث:2375۔
2 ... نسائی، کتاب الصلاۃ، باب فرض الصلاۃ...الخ، صفحہ:81، حدیث:448 ماخوذاً۔

جلوہ گر ہوسکتے ہیں تو بتایئے! صِرف ہاتھ مبارَک باہَر نکالنا تو کوئی بات ہی نہیں ہے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! نبی سب زندہ ہوتے ہیں، انہیں موت آتی ہے، لمحہ بھر کے لیے، پھر ان کی رُوحِ پاک انہیں لوٹا دی جاتی ہے، حدیثِ پاک میں ہے: نَبِیُّ اللهِ حَیٌّ یُّرْزَقُ یعنی اللہ پاک کے نبی علیہ السّلام میں زندہ ہوتے ہیں، رِزْق دیئے جاتے ہیں۔[1]

بہر حال! مَقْبُول بندوں کے لیے رسولِ اکرم، نورِ مُجَسَّم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم کا یُوں ہاتھ مبارَک مزارِ پاک سے نکالنا اور انہیں ہاتھ چومنے کی سعادت بخشنا کوئی حیرت کی بات نہیں ہے۔ یہ تو اُن کے اعلیٰ تَرِین معجزات میں سے ایک معجزہ ہے۔

تَصَوُّرِ مدینہ کی عادَت بنایئے!

پیارے اسلامی بھائیو! غوثِ پاک رحمۃُ اللہِ علیہ کے ایمان افروز واقعہ سے آپ کی شان بھی معلوم ہوئی، ساتھ ہی آپ کی ایک پیاری ادا بھی معلوم ہو رہی ہے۔ غوثِ پاک رحمۃُ اللہِ علیہ نے بارگاہِ رسالت میں عرض کیا:

فِیْ حَالَۃِ الْبُعْدِ رُوْحِیْ کُنْتُ أُرْسِلُھَا | تُقَبِّلُ الْاَرْضَ عَنِّیْ وَھِیَ نَائِبَتِیْ

ترجمہ: جب میں دُور تھا، بغداد شریف میں ہوتا تھا تو اپنی رُوح کو آپ کی بارگاہ میں بھیجا کرتا تھا، میری رُوح میری نائِب بن کر آپ کے دَرِپاک کی زمین چوما کرتی تھی۔

سُبْحٰنَ اللہ! کہتے ہیں نا؛

عشقِ مصطفےٰ جس کے سینے میں ہے | وہ کہیں بھی رہے مدینے میں ہے

حُضُور غوثِ پاک رحمۃُ اللہِ علیہ کا عشقِ مدینہ دیکھیے! کیسا کمال ہے۔ آپ رہتے بغداد میں ہیں، رُوحِ پاک مدینے کی سَیر کرتی ہے۔

---

1 ...ابن ماجہ، کتاب الجنائز، باب ذکر وفاتہ ودفنہ، صفحہ: 263، حدیث: 1637۔

حضور غوثِ پاک رحمۃُ اللہِ علیہ کی شان تو نِرالی ہے، آپ رُوحِ پاک کو مدینے کیسے بھیجا کرتے تھے، یہ تو وہی جانیں، اس سے ہمیں جو سبق ملا، وہ یہ کہ ہمیں بھی تَصَوُّرِ مدینہ کی عادَت بنانی چاہیے۔ کبھی کبھی بلکہ روزانہ ہی تنہائی میں بیٹھ جایا کریں، آنکھیں بند کر لیں، تَصَوُّر ہی تَصَوُّر میں مدینے پہنچ جایا کریں، سنہری جالیوں کے سامنے ہاتھ باندھ کر کھڑے ہو جایا کریں ۞ کبھی دَرِپاک کی چوکھٹ کو بوسے دیا کریں ۞ کبھی بابِ جبریل پر حاضِر ہوں، ۞ کبھی ریاضُ الجنّہ میں حاضِری دیا کریں ۞ کبھی مسجدِ نبوی شریف کے ستونوں سے لپٹا کریں ۞ کبھی تَصَوُّر ہی تَصَوُّر میں سبز سبز گنبد کے نظارے کریں۔ یُوں رُوحانی طَور پر خیالوں ہی خیالوں میں مدینے حاضِری کی ہمیں عادَت بنانی چاہیے۔

کاش! دِل میں عشقِ مدینہ خُوب جَمُ جائے، کاش! یہ کیفیت ہو کہ ہم بھی کہیں:

جب نظر سُوئے طیبہ روانہ ہوئی، ساتھ دِل بھی گیا، ساتھ جاں بھی گئی

میں منیرؔ اب رہوں گا یہاں کس لیے، میرا سارا اثاثہ مدینے میں ہے

صحابۂ کرام رَضِیَ اللہُ عنہم اور تَصَوُّرِ مصطفٰے

آپ کو ایک مزے کی بات بتاؤں؛ ہم نے مدینہ دیکھا ہے، وہاں حاضِر ہو کر نہیں دیکھا تو تَصوِیروں میں تو ضرور دیکھا ہو گا، صحابۂ کرام رَضِیَ اللہُ عنہم وہ شان والے ہیں کہ انہوں مدینے کے تاجدار صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی زیارت کا شرف پایا تھا۔ صحابۂ کرام رَضِیَ اللہُ عنہم کی عادت تھی کہ **تَصَوُّرِ مصطفٰے** جمایا کرتے تھے۔ صحابۂ کرام جب اَحادِیث سُناتے تھے تو کہا کرتے تھے: میں گویا کہ مَحْبُوب صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو دیکھ رہا ہوں، آپ یُوں فرما رہے تھے۔ ۞ حضرت مُغِیرَہ بن شُعْبَہ رَضِیَ اللہُ عنہ نے موزوں پر مسح والی روایت بیان کی، تَصَوُّر مصطفٰے میں کھو کر

فرمایا: كَاَنِّیْ اَنْظُرُ اِلٰی اَصَابِعِهٖ عَلَی الْخُفَّیْن گویا کہ میں آپ دیکھ رہا ہوں، آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی مبارک انگلیاں موزوں پر ہیں[1] ایک مرتبہ رسولِ اکرم، نورِ مُجَسَّم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے غُسل فرمایا اور نماز کے لیے تشریف لائے، جب آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم تشریف لا رہے تھے، حضرت عبد اللہ بن عبّاس رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کی نگاہیں، دِیدارِ مصطفٰے کا شرف حاصِل کر رہی تھیں، یہ مَنْظَر آپ نے نگاہوں میں نقش کر لیا، پھر یہ حدیث شریف جب بعد والوں کو سُنائی تو فرمایا: كَاَنِّیْ اَنْظُرُ اِلَیْهِ الْآنَ یَقْطُرُ رَاْسُهٗ مَاءً گویا میں آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو دیکھ رہا ہوں، آپ تشریف لا رہے ہیں اور مبارک زلفوں سے پانی کے قطرے ٹپک رہے ہیں۔[2]

اب دیکھئے! صحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہُ عنہم کس کمال انداز سے حدیثیں سُنایا کرتے تھے، پیارے آقا، مکی مدنی مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی مبارک اداؤں کو اپنے دِل میں نقش کرتے، پھر ایک ایک لفظ بولتے ہوئے تَصَوُّرِ مصطفٰے میں کھو جایا کرتے تھے۔

انہوں نے دِیدارِ مصطفٰے کا شرف پایا تھا، وہ مَحْبُوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا تَصَوُّر باندھتے تھے، ہم نے مدینہ دیکھا ہے، ہمیں چاہیے کہ ہم مدینے کا تَصَوُّر باندھا کریں۔ اللہ پاک ہمیں عمل کی توفیق نصیب فرمائے۔

اے کاش تَصَوُّر میں مدینے کی گلی ہو	اور یادِ مُحَمَّد بھی مرے دِل میں بسی ہو
دو سوزِ بِلال آقا، ملے درد رضا سا	سرکار عطا عشقِ اویس قرنی ہو
اے کاش! میں بن جاؤں مدینے کا مُسافر	پھر روتی ہوئی طیبہ کو بارات کو چلی ہو[3]

1 ... مصنف ابن ابی شیبہ، کتاب الطہارات، باب من کان لا یری المسح، جلد:1، صفحہ:214، حدیث:14۔
2 ... بخاری، کتاب مواقیت الصلاۃ، باب النوم قبل العشاء... الخ، صفحہ:208، حدیث:571۔
3 ... وسائلِ بخشش، صفحہ:314۔

عاجزی اپنایا کرتے تھے

پیارے اسلامی بھائیو! حُضور غوثِ پاک رحمۃُ اللہِ علیہ کی پیاری پیاری اداؤں میں سے ایک پیاری ادا یہ بھی ہے کہ آپ خُود پسندی سے ہمیشہ دُور رہتے، ہمیشہ عاجزی و انکساری کے پیکر بنے رہا کرتے تھے۔ اس حوالے سے ایک بڑا خُوبصُورت واقعہ کتابوں میں لکھا ہے، ایک مرتبہ کسی نے بہت قیمتی آئینہ آپ کو پیش کیا۔ آپ نے آئینہ خادِم کے حوالے کر دیا اور فرمایا: جب میں کہوں تو مجھے دے دیا کرنا۔

ایک دِن یُوں ہوا کہ وہ قیمتی آئینہ خادِم سے ٹوٹ گیا۔ خادِم بڑے پریشان ہوئے، سوچ رہے تھے کہ کس طرح بتاؤں کہ مجھ سے آئینہ ٹوٹ گیا ہے۔ آخر ایک خوبصُورت جملہ سوچا، بارگاہِ غوثیت میں حاضِر ہوئے، عرض کیا:

اَزْ قَضَا آئِیْنَہْ چِیْنِیْ شِکَسْت

ترجمہ: یعنی تقدیر غالِب آئی اور چینی آئینہ ٹوٹ گیا۔

حُضور غوثِ پاک رحمۃُ اللہِ علیہ نے بے ساختہ فرمایا:

خُوْبْ شُدْ کِہْ اَسْبَابِ خُوْدْ بِیْنِیْ شِکَسْت

ترجمہ: یعنی اچھا ہوا، خُود کو دیکھنے کا آلہ ٹوٹ گیا۔(1)

اچّھے پہلو نکالا کیجیے!

سُبْحٰنَ اللہ! ایک تو اِس میں یہ دیکھیے! بظاہِر نقصان ہو گیا، قیمتی آئینہ ٹوٹ گیا، ہمارے ہاں گھروں میں ایسا کوئی مسئلہ ہو جائے ❁ بچے سے کوئی چیز ٹوٹ گئی ❁ چائے گر

---

1 ... غوثِ پاک کی مجاہدانہ زندگی، جلد:3، صفحہ:61۔

گئی ❁ کپڑے استری کر رہے تھے، جَل گئے ❁ بچے کو دُکان پر کچھ لینے بھیجا، بیچارے سے پیسے کہیں گر گئے اور بہت طرح کے چھوٹے موٹے نقصانات گھروں میں، دُکانوں پر، آفس میں، ملازمین وغیرہ سے ہوتے رہتے ہیں، ہمارے ہاں لوگ ایسے موقع پر غصّے سے بپھر جاتے ہیں۔ ❁ دیکھ کر نہیں چل سکتے؟ ❁ ایک کام ڈھنگ سے نہیں ہوتا ❁ ہاتھ ٹوٹ گئے تھے کیا...؟ یُوں ہم لوگ بے ساختہ ہو کر زبان پر غلط سَلَط جملے لے آتے ہیں۔

حُضُور غوثِ پاک رحمۃُ اللہِ علیہ کا انداز مبارک دیکھیے! قیمتی آئینہ ٹوٹ گیا، آپ نے اس نقصان سے بھی اچھائی کا پہلو نکال لیا۔ فرمایا: اچھا ہی ہوا، خُود کو دیکھنے کا آلہ ٹوٹ گیا۔

ہمیں بھی ایسا کرنا چاہیے، یہ بات ذِہن میں رکھ لیجیے! ہر نقصان کے اندر بھی اچھائی کا پہلو موجود ہوتا ہے۔ ہمیں چاہیے کہ اس اِچھائی کے پہلو کو دیکھا کریں۔

اس جگہ بِچُّھو ہوتا تو...؟

عاشقِ غوثِ پاک، امیر اہلسنّت ایک مرتبہ کہیں سے گزر رہے تھے، آپ کا پاؤں اچانک شہد کی مکھی پر آ گیا، شہد کی مکھی نے آپ کو ڈنک مار دیا، آپ نے یکدم بیتاب ہو کر پاؤں اُٹھایا، دیکھا تو نیچے شہد کی مکھی رینگ رہی تھی، ایک اسلامی بھائی اِسے مارنے کے لیے بڑھے، امیر اہلسنّت دامَت بَرَکاتُہمُ العالیہ نے رَوک دیا، فرمایا: اس بیچاری کا کیا قُصُور؟ قُصُور تو میرا ہے کہ میں نے اس پر پاؤں رکھا۔ مزید فرمایا: **یہ تو مقامِ شکر ہے، اگر شہد کی مکھی کی جگہ بِچُّھو ہوتا، وہ مجھے کاٹ لیتا تو کیا ہوتا...؟**

سُبْحٰنَ اللہ! اسے کہتے ہیں نقصان کے اندر اچھائی کا پہلو نکالنا۔ ہمیں چاہیے کہ غصّے میں بپھرنے کی بجائے، غلط سَلَط جملے زبان پر لانے کی بجائے نقصان میں بھی اچھائی کے پہلو سوچا کریں۔

مُقَدَّر میں کچھ اور ہوتا تو...

ہمارے پیارے آقا، مکی مدنی مصطفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم کی ایک پیاری پیاری ادا سنیے! حضرت انس بن مالِک رَضِیَ اللہُ عنہ فرماتے ہیں: میں نے 10 سال پیارے نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم کی خدمت کی، کبھی میرے ہاتھ سے کام خراب بھی ہو جاتے مگر آپ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم نے کبھی مجھے ملامت نہ کیا (یعنی ڈانٹ ڈپٹ نہ فرمائی)، اگر گھر والوں میں سے کوئی مجھے کچھ کہتا تو آپ فرماتے: دَعُوْهُ فَاِنَّهٗ لَوْ قُضِيَ شَيْءٌ كَانَ یعنی اسے چھوڑ دو! اگر کچھ اور مُقَدَّر میں ہوتا تو وہ ہوتا۔ (1)

...تو گھر جنّت بن جائے

سُبۡحٰنَ اللہ! کیسی پیاری سوچ ہے، کیسا نِرالا انداز ہے...!! مشہور مُفَسِّرِ قرآن مفتی احمد یار خان نعیمی رحمۃُ اللہِ علیہ اس حدیثِ پاک کے تحت فرماتے ہیں: اگر ہم لوگ اس طریقۂ نبوی پر عمل کریں تو ثواب بھی پائیں اور ہمارے گھر جنّت بن جائیں، کبھی لڑائی جھگڑے نہ ہوں، گھروں میں فساد، لڑائیاں اس چیز (یعنی اس نبوی انداز) کو بھول جانے کی وجہ سے ہوتی ہیں۔ (2)

اللہ پاک ہمیں بھی ایسی پیاری سوچ اپنانے کی توفیق نصیب فرمائے۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم۔

خُود بینی سے پرہیز کیجیے!

پیارے اسلامی بھائیو! قیمتی آئینہ ٹوٹا، حُضُور غوثِ پاک رحمۃُ اللہِ علیہ نے کتنا پیارا جملہ کہا، فرمایا:

خُوْب شُدْ کِهْ اَسْبَابِ خُوْدْ بِیْنِیْ شِکَسْت

---

1 ...مشکاۃ المصابیح، کتاب احوال القیامۃ... الخ، باب فی اخلاقہ... الخ، جلد: 2، صفحہ: 366، حدیث: 5819۔
2 ...مرآۃ المناجیح، جلد: 8، صفحہ: 77۔

ترجمہ: یعنی اچھا ہوا، خُود کو دیکھنے کا آلہ ٹوٹ گیا۔

اِس سے ادائے غوثِ پاک معلوم ہوئی کہ آپ خُود کو دیکھنے سے بچا کرتے تھے، یعنی خُود پسندی سے دُور رہتے تھے۔

خُود کو پاکیزہ نہ بتاؤ

یہ بھی سیکھنے کی بات ہے، خُود پسندی بہت نقصان دِہ باطنی بیماری ہے۔ اس سے بچنا بہت ضروری ہے۔ اللہ پاک فرماتا ہے:

فَلَا تُزَكُّوْۤا اَنْفُسَكُمْؕ هُوَ اَعْلَمُ بِمَنِ اتَّقٰى۠ ﴿۳۲﴾ (پارہ:27، سورۂ نجم:32)	ترجمۂ کنزُالعِرفان : تو تم خود اپنی جانوں کی پاکیزگی بیان نہ کرو وہ خوب جانتا ہے اسے جو پرہیز گار ہوا۔

اِس آیتِ کریمہ کے تحت مشہور مُفَسِّرِ قرآن مفتی احمد یار خان نعیمی رحمۃُ اللهِ علیہ فرماتے ہیں: یہ آیت اُن لوگوں کے مُتعلّق نازِل ہوئی جو اپنی نیکیوں پر فخر کرتے تھے اور فخریہ کہتے تھے کہ ہماری نمازیں ایسی ہیں! ہمارے روزے ایسے! ہم ایسے! اُس (یعنی اللہ پاک) ہی کا جاننا کافی ہے تم اپنے تقویٰ طہارت کا لوگوں میں کیوں اعلان کرتے ہو! لُطف تو جب ہے کہ بندہ کہے: میں گنہگار ہوں ربّ کہے: یہ پرہیز گار ہے! جیسے ابو بکر صدّیق (رَضِیَ اللهُ عنہ)۔[1]

اللہ پاک کا فضل نہ ہوتا تو...

پیارے اسلامی بھائیو! ہم جو کچھ بھی ہیں، اللہ پاک کے فضل سے ہیں، اس کے احسان سے ہیں ❁ ہم نمازی ہیں، ہمارا کوئی کمال نہیں، اُس رَبِّ کریم کا فضل ہے ❁ ہمیں تِلاوت

---

1 ... تفسیر نور العرفان، پارہ:27، سورۂ نجم، زیرِ آیت:32، صفحہ:841۔

کی توفیق ملتی ہے، اُس رَبِّ کریم کا فضل ہے ❁ ہمیں صدقہ خیرات کی توفیق ملتی ہے، اس رَبِّ کریم کا فضل ہے ❁ ہمارا چہرہ پیارا ہے، اس کا فضل ہے ❁ ہم پڑھے لکھے ہیں، اس کا فضل ہے، جو کچھ بھی ہے، ہمارا اپنا کوئی کمال نہیں، اس رَبِّ کریم کا فضل ہے اور بس فضل ہے۔ قرآنِ کریم میں ہے:

فَلَوْ لَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَیْكُمْ وَ رَحْمَتُهٗ لَكُنْتُمْ مِّنَ الْخٰسِرِیْنَ (۶۴) (پارہ:1، سورۂ بقرہ:64)	ترجمۂ کنزُالعِرفان: تو اگر تم پر اللہ کا فضل اور اس کی رحمت نہ ہوتی تو تم نقصان اٹھانے والوں میں سے ہو جاتے۔

اللہ! اللہ! اگر اللہ پاک کا فضل نہ ہوتا تو ہم کہاں ہوتے...؟ کیا کرتے؟ کیا کھاتے؟ کیا پہنتے؟ ❁ لوگ شراب خانوں میں بیٹھے ہیں ❁ میوزک کنسرٹ (*Music concert*) میں جاتے ہیں ❁ گُناہوں کے اَڈّوں میں زندگیاں برباد کرتے ہیں ❁ حرام کھاتے ہیں ❁ حرام پیتے ہیں ❁ حرام بولتے ہیں ❁ حرام دیکھتے ہیں ❁ حرام سنتے ہیں۔

❁ ہم دینی اجتماع میں حاضِر ہیں، یہ اللہ پاک کا فضل ہے ❁ دِینی سوچ ملی ہوئی ہے، اللہ پاک کا فضل ہے ❁ اِیمان نصیب ہے، یہ بھی اللہ پاک کا ہی فضل ہے۔ لہٰذا اپنے آپ کو دیکھنے کی بجائے ہر وقت اللہ پاک کے فضل پر نِگاہ رکھا کیجیے!

مجھے فضل نے بچالیا

حُضُور غوثِ پاک رحمۃ اللہِ علیہ کا مشہور واقعہ ہے، آپ نے سالہا سال جنگلوں میں رہ کر مُجاہدات فرمائے، فرماتے ہیں: ایک بار میں کسی جنگل کی طرف نکل گیا اور کئی دن تک وہاں پڑا رہا۔ کھانے پینے کو کچھ بھی نہ ہوتا تھا۔ مجھ پر پیاس کا سخت غلبہ تھا، ایسے میں میرے سر

پر ایک بادَل کا ٹکڑا نُمُودار ہوا، اُس میں سے کچھ بارِش کے قَطرے گرے جنہیں میں نے پی لیا، اس کے بعد بادَل میں ایک نورانی صورت ظاہِر ہوئی، جس سے آسمان کے کَنارے روشن ہوگئے اور ایک آواز گونجنے لگی: اے عبدُالقادِر! میں تیرا ربّ ہوں، میں نے تمام حرام چیزیں تیرے لیے حلال کر دیں۔

فرماتے ہیں: یہ سنتے ہی میں نے فوراً اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْم پڑھا، ایک دم روشنی ختم ہوگئی اور اس نے دھوئیں کا روپ دھار لیا، آواز آئی: اے عبدُالقادِر! اس سے پہلے میں 70 اولیاء کو گمراہ کرچکا ہوں مگر تجھے تیرے علم نے بچا لیا۔ آپ رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: میں نے کہا: **اے مردود! مجھے میرے علم نے نہیں بلکہ میرے ربّ کے فَضل نے بچالیا۔**[1]

ہوں ایمان کے ساتھ دنیا سے رخصت | یہی عرض ہے آخری غوث اعظم

پیارے اسلامی بھائیو! دیکھیے! یہ شیطان کا کتنا بڑا وار تھا، اَوَّل تو یہ کہ شیطان نے کس عجیب انداز سے وار کیا، غوثِ پاک رحمۃُ اللہِ علیہ پہچان گئے کہ یہ شیطان لعین ہے۔ پھر وہ بدبخت جاتے جاتے بھی وار کرنے سے رُکا نہیں، جاتے جاتے کہتا ہے: اے عبد القادِر! تجھے تیرے عِلْم نے بچا لیا۔ غوثِ پاک رحمۃُ اللہِ علیہ چونکہ اپنے آپ کو نہیں دیکھتے تھے، خُود پسندی میں مبتلا نہیں ہوا کرتے تھے، چنانچہ آپ نے شیطان کا یہ وار بھی ناکام کیا اور فرمایا: اے مردُود! مجھے میرے عِلْم نے نہیں بلکہ اللہ پاک کے فَضل نے بچالیا ہے۔ یہ انداز ہمیں بھی اپنانا چاہیے۔ خُود پسندی میں مبتلا ہوگئے: ❁ میں نمازی ہوں ❁ میں حاجی ہوں ❁ میں قارِی ہوں ❁ میں پڑھا لکھا ہوں ❁ میں صاحِبِ عِلْم ہوں ❁ میں فُلاں ہو۔ اس **میں میں** میں پڑگئے، پھر سمجھئے گئے کام سے۔

---

1 ...بَهْجَةُ الْاَسْرار، ذکر شیء من اجوبته...الخ، صفحہ: 228

3 ہلاکت میں ڈالنے والی چیزیں

حدیثِ پاک میں ہے: 3 چیزیں ہلاکت میں ڈالنے والی ہیں: (1): بُخل جس کی پیروی کی جائے (2): نفسانی خواہش جس کی اطاعت کی جائے اور (3): انسان کا خود کو اچھا جاننا۔[1] اللہ پاک ہمیں ہلاکت سے مَحْفُوظ فرمائے۔ خود پسندی اور دیگر باطنی بیماریوں سے نجات نصیب فرمادے۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

غوثِ پاک کی مزید پیاری ادائیں

پیارے اسلامی بھائیو! حُضُور غوثِ پاک رحمۃُ اللہِ علیہ کی پیاری پیاری اداؤں میں یہ بھی ہے کہ ❁ آپ بہت اُونچے رُتبے والے ہونے کے باوُجُود بچوں کے ساتھ بیٹھتے، غریبوں اور فقیروں کے ساتھ بیٹھنے میں شرم محسوس نہیں فرماتے تھے ❁ لوگوں کو اچھے مشورے دیتے ❁ نیک ہوتا یا بد، سب کو ہی عزّت دیتے، اپنے پاس بٹھایا کرتے تھے۔ ایک مرتبہ آپ کی خِدمت میں عرض کی گئی: حُضُور! آپ کے شاگردوں میں نیک اور گنہگار سب ہی جمع ہیں؟ فرمایا: ہاں! نیک میرے لیے ہیں اور گنہگاروں کے لیے میں ہوں۔

سب کا کوئی نہ کوئی دنیا میں آسرا ہے | میرا بجز تمہارا کوئی نہیں سہارا

❁ آپ رحمۃُ اللہِ علیہ جنازوں میں شرکت فرمایا کرتے تھے ❁ بہت سخی تھے، سب کو ہی نوازا کرتے تھے ❁ بہت خاموش رہنے والے تھے ❁ بہت حیا فرمانے والے تھے ❁ جو بھی آپ کے پاس آجاتا، اس کو عزّت دیتے تھے ❁ آپ کا خادِم تھکا ہوتا تو اسے آرام کا موقع دیتے، خُود بازار جاکر سودا خرید لاتے تھے ❁ سَفَر کرتے تو ساتھ جو خادِم اور غُلام یا مُرِیدِین ہوتے انہیں آرام پہنچاتے، خُود گندم پیستے، خود آٹا گوندھتے، خُود روٹیاں پکا کر ہم

[1] ...حلیۃ الاولیا، جلد: 2، صفحہ: 183، رقم: 1865۔

سَفَر خادموں، غُلاموں کو کھانا کھلایا کرتے تھے ❁ گھر والوں پر بھی بہت شفیق تھے، جب کبھی زوجہ محترمہ بیمار ہوتیں تو گھر کے کام خُود کر دیا کرتے تھے۔

سُبْحٰنَ اللہ! **پیارے اسلامی بھائیو!** یہ کیسی پیاری پیاری ادائیں ہیں، کاش! ہم بھی یہ ادائیں اپنائیں ❁ دوسروں پر شفقت کیا کریں ❁ ہمدردی کیا کریں ❁ ہر ایک کے کام آیا کریں ❁ جتنا ہو سکے دوسروں کو فائدہ پہنچایا کریں ❁ عاجزی کیا کریں ❁ عام بندے کی طرح سادہ زندگی گزاریں، ہمارے آقا و مولیٰ، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا انداز مبارَک بھی یہی تھا، آپ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم بہت عاجزی فرمانے والے تھے، بہت سادہ زندگی بسر فرماتے تھے، گھر کا سامان اپنے مبارَک کندھے پر رکھ کر لے آتے تھے، گھر والوں کے ساتھ ہاتھ بٹایا کرتے تھے۔ یہ سارے کام ہمیں بھی اپنانے چاہئیں۔

افسوس! آج کل رکھ رکھاؤ بہت ہو گیا ہے، لوگ اپنے کام کرتے ہوئے بھی اپنی بے عِزّتی محسوس کرتے ہیں۔ اپنے ہاتھ سے کام کرنا بہت ساروں کو گوارا نہیں ہوتا۔ پانی تک اُٹھ کر خُود پینا بعضوں کو دُشوار ہوتا ہے، خوامخواہ دوسروں کو تکلیف دیتے ہیں، اے فُلاں! پانی پلا دو!

ہاں کوئی مجبوری ہو، بعض دفعہ آدمی تھکا ہوتا ہے، کسی ضروری کام میں مصروف ہوتا ہے، ایسی حالت میں دوسرے سے کہہ دینا اَور بات ہے، سہل پسندی کی عادَت ہی ڈال لینا، یہ بہت بُری بات ہے۔ اپنے کام اپنے ہاتھوں سے کرنے میں برکت ہوتی ہے۔ اور گھر کے کام کاج کرنا، ضرورتاً برتن دھو دینا، کپڑے دھونے میں گھر والوں کی مدد کر دینا، کبھی بچوں کی اَمّی بیمار ہوں تو گھر کی صفائی وغیرہ بھی کر دینا، کھانا بنا لینا، ان باتوں کو تو لوگ مَعَاذَ اللہ! بیوی کی غُلامی کا نام دیتے ہیں۔

ارے بھئی! یہ تو نبوی طریقہ ہے۔ آخر گھر والے بھی انسان ہیں، ان کے ساتھ ہم ہاتھ نہیں بٹائیں گے تو اور کون بٹائے گا۔ حضرت عائشہ صِدّیقہ رَضِیَ اللّٰہُ عنہا سے کسی نے پوچھا تھا کہ مَحْبُوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم گھر میں کیا کرتے تھے؟ فرمایا: كَانَ فِي مِهْنَةِ اَهْلِهِ یعنی محبوبِ ذیشان صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم (امامُ الْاَنبیا ہونے کے باوُجود) جب گھر تشریف رکھتے تو گھر والوں کا ہاتھ بٹایا کرتے تھے۔[1]

خیر! یہ نبوی طریقے ہیں، ہمیں اپنانے چاہئیں! اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! دِل کو سکون بھی ملے گا اور گھر میں اَمن بھی قائم ہو جائے گا۔

غوثِ پاک کی طلبا پر شفقت

پیارے اسلامی بھائیو! حُضُور غوثِ پاک رحمۃُ اللہِ علیہ کی پیاری اداؤں میں ایک پیاری ادا یہ بھی ہے کہ آپ بہت سخی تھے، خصوصاً غریبوں اور طلبا پر خُوب شفقت فرمایا کرتے تھے، آپ کے مدرسہ میں طلبا پڑھنے آتے، اگر کسی کے پاس کتابیں اور قلم وغیرہ نہ ہوتا تو اسے کتابیں دِلواتے، قلم عطا فرماتے اور طلبا کو کھانا بھی کھلایا کرتے تھے۔[2]

لوگو...!! سخی ہو جاؤ!

ایک مرتبہ حُضُور غوثِ اعظم رحمۃُ اللہِ علیہ نے اپنے مدرسے میں بیان فرمایا، اس دوران آپ نے فرمایا: اے مال دارو! اگر دُنیا و آخرت کی بھلائی چاہتے ہو تو اپنے مال کے ذریعے غریبوں سے ہمدردی کرو! پھر غوثِ پاک رحمۃُ اللہِ علیہ نے ایک حدیثِ پاک بیان فرمائی:[3] اللہ پاک کے آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: لوگ اللہ

---

1 ...بخاری، کتاب النفقات، باب خدمۃ الرجل فی اہلہ، صفحہ:1375، حدیث:5363۔
2 ...غوث پاک کی مجاہدانہ زندگی، جلد:1، صفحہ:305 مفصلاً۔
3 ...فتح الربانی، المجلس التاسع والعشرون، صفحہ:127۔

پاک کے عِیَال (یعنی بندے) ہیں، اللہ پاک کا زیادہ پیارا وہ ہے جو اللہ پاک کے عِیَال کو زیادہ فائدہ پہنچانے والا ہو۔[1]

ایک پریشان حال غریب کی دِل جُوئی

اَبُو عبد اللہ محمد بن خضر حسینی رحمۃُ اللہِ علیہ سے روایت ہے کہ ایک روز سرکار غوثِ اعظم شیخ عبد القادر جیلانی رحمۃُ اللہِ علیہ کی نظر ایک پریشان حال فقیر پر پڑی، ایک مسلمان کو دُکھ اور غم کی حالت میں دیکھ کر حُضُور غوث پاک رحمۃُ اللہِ علیہ بے تاب ہو گئے اور پوچھا: مَا شَاْنُكَ یعنی تجھے کیا ہوا ہے؟ فقیر نے جواباً عرض کیا: عالی جاہ! میں نے دریائے دجلہ کے اُس پار جانا ہے مگر پیسے نہیں ہیں، مَلّاح (یعنی کشتی چلانے والا) کرائے کے بغیر کشتی میں بٹھانے پر راضی نہیں ہے۔ ملّاح کے اس رویے سے میرا دِل ٹوٹ گیا کہ اگر میرے پاس پیسے ہوتے تو مجھے یُوں مایُوس نہ ہونا پڑتا۔

راوِی کہتے ہیں: فقیر نے ابھی اپنی بات پُوری بھی نہیں کی تھی کہ ایک شخص بارگاہِ غوثیت میں حاضِر ہوا، اُس نے غوثِ پاک رحمۃُ اللہِ علیہ کی خدمت میں ایک تھیلی بطور نذرانہ پیش کی، اس تھیلی میں 30 دینار (یعنی سونے کے سِکّے) تھے، غوثِ پاک رحمۃُ اللہِ علیہ نے وہ 30 کے 30 دینار اُس غریب کو دیتے ہوئے فرمایا: یہ تمام دینار مَلّاح کو دے دو اور کہنا کہ وہ آیندہ کسی غریب کو دریا پار لے جانے سے انکار نہ کرے۔[2]

اسیروں کے مشکل کُشا غوثِ اعظم! | فقیروں کے حاجت روا غوثِ اعظم!
گِھرا ہے بلاؤں میں بندہ تمہارا | مدد کے لیے آؤ یا غوثِ اعظم!

1 ...موسوعہ ابنِ ابی دُنیا، کتاب قضاء الحوائج، جلد:4، صفحہ:159، حدیث:24۔
2 ...بَہْجَۃُ الْاَسْرَار، صفحہ:199۔

سخاوت کے فضائل

پیارے اسلامی بھائیو! دیکھئے! حُضُور غوثِ پاک رحمۃُ اللہِ علیہ کیسے سخی ہیں، ایک غریب کی حالتِ زار دیکھی تو گوارہ نہ ہوا، فوراً اس کی مدد فرمائی۔ ہمیں بھی چاہیے کہ سخاوت اختیار کریں۔ اللہ پاک نے جتنا عطا فرمایا ہے، اس میں جتنی آسانی ہو، کچھ نہ کچھ حصّہ صدقہ و خیرات کا بھی ضرور رکھا کریں، سخاوت کیا کریں۔ اور عرض کر دوں: سخی ہونے کے لیے بڑی تجوری نہیں، بڑے دِل کی ضرورت ہے۔ بہت لوگ ہیں، جن کی تجوریاں بڑی بڑی ہیں مگر دِل چھوٹے چھوٹے ہیں، لہٰذا مال اگرچہ کم ہو، دِل بڑا رکھئے! اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! سخاوت کی دولت نصیب ہو گی۔ اس کے فضائل کیا ہیں؟ سنیے! ❁ حدیثِ پاک میں ہے: سخاوت جنّت کے درختوں میں سے ایک درخت ہے، جس کی ٹہنیاں زمین کی طرف جُھکی ہوئی ہیں، جو شخص ان میں سے کسی ایک ٹہنی کو پکڑ لیتا ہے، وہ اسے جنّت کی طرف لے جاتی ہے۔[1] ❁ محبوبِ خُدا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: سخی کی غَلَطی معاف کرو، کیونکہ جب بھی وہ غلطی کرتا ہے تو اللہ پاک اس کا ہاتھ پکڑ لیتا ہے[2] یعنی اللہ پاک اس کا مددگار ہوتا ہے کہ اُسے ہلاکت میں پڑنے سے بچا لیتا ہے۔[3] ❁ ایک روایت میں ہے: جنّت سخیوں کا گھر ہے۔[4] ❁ فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم: سخی اللہ پاک کے قریب ہے، جنّت کے قریب ہے، لوگوں کے قریب ہے، آگ سے دور ہے۔[5]

---

1 ...شعب الایمان، باب فی الجود والسخاء، جلد:7، صفحہ:435، حدیث:10875۔
2 ...شعب الایمان، باب فی الجود والسخاء، جلد:7، صفحہ:433، حدیث:10867۔
3 ...اتحاف السادۃ المتقین، جلد:9، صفحہ:725 ملخصاً۔
4 ...فردوس الاخبار، جلد:1، صفحہ:333، حدیث:2430۔
5 ...ترمذی، کتاب البر والصلۃ، باب ماجاء فی السخاء، صفحہ:479، حدیث:1961۔

ٹیلی تھون کی ترغیب

پیارے اسلامی بھائیو! آپ کی اپنی دینی تنظیم دعوتِ اسلامی دینی و فلاحی خدمت میں مصروف عمل ہے۔ اَلحمدُلِلّٰہ! ❀ کنز المدارس بورڈ کے نام سے دعوتِ اسلامی کا اپنا تعلیمی بورڈ ہے ❀ تقریباً 20 ہزار 235 جامعات و مدارسُ المدینہ (بوائز اینڈ گرلز) قائم ہیں، جن میں حفظ و ناظرہ، عالِم کورس (درسِ نظامی)، مختلف تَخَصُّصات (*Specialization*)، فرائض علوم کورسز کروائے جاتے ہیں ❀ جامعات و مدارسُ المدینہ (بوائز اینڈ گرلز) کے طلبا کی تعداد کم و بیش 5 لاکھ 65 ہزار 695 ہے ❀ بڑی عمر کے اسلامی بھائیوں اور بہنوں کو قرآن کریم کی تعلیم دینے کے لیے ہزاروں مدارس المدینہ بالغان و بالغات لگائے جاتے ہیں جن میں پڑھنے والے اسلامی بھائیوں اور بہنوں کی تعداد لاکھوں میں ہے ❀ فیضان آن لائن اکیڈمی کے ذریعے تقریباً 27 ہزار طلبہ و طالبات دینی تعلیم حاصل کر رہے ہیں جبکہ 60 ہزار سے زائد طلبہ مختلف کورسز مکمل کر چکے ہیں ❀ اب تک تقریباً 21 دار الافتاء اہلسنت قائم کئے جا چکے ہیں جن میں شرعی رہنمائیوں کی تعداد ماہانہ اوسطاً 20 ہزار ہے ❀ المدینۃُ العلمیہ (اسلامِک ریسرچ سنٹر) کے ذریعے دینی لٹریچر پر تحقیقی کام انجام دیا جا رہا ہے، اَلحمدُلِلّٰہ! اس شعبے کے تحت اب تک 2045 کتب و رسائل پر کام ہو چکا ہے ❀ سوشل میڈیا (مثلاً، یوٹیوب (*Youtube*)، فیس بک (*Facebook*)، انسٹاگرام (*Instagram*) وغیرہ پر موجود اکاؤنٹ، جن) پر تقریباً 60.43 ملین (*Million*) یعنی 6 کروڑ 43 لاکھ فالورز (*Followers*) ہیں ❀ مدنی چینل اردو، انگلش، بنگلہ زبانوں میں، کڈز مدنی چینل، بزرگوں کا مدنی چینل اور عربی ویب چینل کے ذریعے دینِ اسلام کی خدمت کی جا رہی ہے ❀ شعبہ آئی ٹی کی طرف سے اب تک 35 موبائل ایپلی کیشن اور 44 اسلامک ویب سائٹس لاؤنچ کی جا چکی ہیں ❀ سابقہ 12 ماہ میں تقریباً 9 لاکھ 60 ہزار

اسلامی بھائیوں نے قافلے میں سفر کیا❀شعبہ کورسز کے تحت اب تک تقریباً 92ہزار455 کورسز ہوچکے ہیں جبکہ 19 لاکھ سے زائد افراد نے ان کورسز میں شرکت کی❀ اسلامی بھائیوں اور اسلامی بہنوں کے ہفتہ وار اجتماع میں شرکت کرنے والوں کی تعداد اوسطاً 6لاکھ ہے❀ٹرانسلیشن ڈیپارٹمنٹ اب تک 45زبانوں میں 8 ہزار کتب ورسائل کا ترجمہ کرچکا ہے❀خُدّام المساجدوالمدارسُ المدینہ کے تحت تقریبا7ہزار243مساجد بن چکی ہیں۔

ان سب کاموں اور دعوتِ اسلامی کے جملہ دِینی وفلاحی کاموں کو جاری وساری رکھنے کے لیے دعوتِ اسلامی کے اربوں روپے کے اخراجات ہیں۔ان اخراجات کو پورا کرنے کے لیے اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم !12 اکتوبر 2025 کو ہونے جارہاہے: ٹیلی تھون، جس کا ایک یونٹ 10 ہزار پاکستانی روپے کا ہے۔ اپنے عطیات دعوت اسلامی کو دیجئے، آپ کے چندے یعنی ڈونیشن کو کسی بھی جائز، دینی، اصلاحی، فلاحی، روحانی، خیر خواہی، بھلائی اور آمدنی بڑھانے کے جائزاور محفوظ کام میں لگایا جاسکتا ہے تاکہ بڑھتے اخراجات کو پورا کیا جاسکے۔

دعوتِ اسلامی کی قَیُّوم، سارے جہاں میں مچ جائے دُھوم
اس پہ فِدا ہو بچہ بچہ یااللہ! مری جھولی بھر دے

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

قافلے میں سفر کی ترغیب

پیارے اسلامی بھائیو! اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول میں سیکھنے سکھانے کا جذبہ دیا جاتا ہے، اسلامی بھائی اس مقصد کو حاصِل کرنے کے لیے قافلوں میں سفر کرتے رہتے ہیں، سیکھنے سکھانے کے جذبے کے ساتھ ساتھ قافلوں میں اللہ والوں کا فیضان ملتا، عبادت کا جذبہ بڑھتا، نیک نمازی بننے کا ذہن بنتا ہے۔

آپ سے گزارش ہے کہ آپ بھی قافلے میں سَفَر کیا کیجیے! اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! بہت برکتیں ملیں گی ❁ قافلے میں فرض عِلمِ دِین سکھایا جاتا ہے ❁ سُنّتیں سکھائی جاتی ہیں ❁ تہجد پڑھنے کی سعادت ملتی ہے ❁ نیکی کی دعوت عام کرنے کا موقع ملتا ہے ❁ قافلے کی برکت سے دُعائیں پُوری ہونے ❁ مشکلات ٹلنے ❁ بیماریوں سے شِفا ملنے کے بھی سینکڑوں واقعات ہیں ❁ ایسا بھی ہوا کہ قافلے میں سَفَر کرنے والے عاشقانِ رسول کی حوصلہ افزائی کے لئے پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے کرم فرمایا، خواب میں تشریف لائے اور شرکائے قافلہ کو دیدار کا جام پلا دیا۔

ہم قافلے میں سَفَر کریں، کیا معلوم ہم پر بھی کرم ہو جائے۔ کم از کم ہر ماہ 3 دِن کے قافلے میں سَفَر کی نِیّت کر لیجیے! بلکہ بہتر ہو گا کہ ابھی نِیّت لکھوا دیجیے! آیئے! ترغیب کے لیے ایک مدنی بہار سناتا ہوں۔

آنکھیں روشن ہو گئیں

حیدر آباد (پاکستان) میں دعوتِ اسلامی کے مُبَلِّغ نے ایک نوجوان کو قافلے کی دعوت پیش کی جس پر وہ غصہ ہو کر کہنے لگے، آپ لوگ کسی کی پریشانی کا خیال بھی فرمایا کریں، میری والِدہ کی آنکھوں کا آپریشن ڈاکٹروں نے غلط کر دیا جس کی بِناء پر اُن کی بینائی چلی گئی، ہمیں اس قدر پریشانی ہے اور آپ کہتے ہیں: قافلے میں سفر کرو۔ مُبَلِّغ اسلامی بھائی نے ہمدردانہ انداز میں دعا دیتے ہوئے کہا: اللہ پاک! آپ کی والِدہ کو شِفاء عطا فرمائے۔ ڈاکٹر کیا کہہ رہے ہیں؟ وہ بولے، ڈاکٹرز کہتے ہیں، اب امریکہ لے جاؤ گے تب بھی عِلاج ممکن نہیں۔ یہ کہتے ہوئے اُس کی آواز بھر آئی۔ مُبَلِّغ نے بڑی محبّت سے اسکی پیٹھ تھپکتے ہوئے

تسلّی آمیز لہجے میں کہا، بھائی! ڈاکٹروں نے جواب دے دیا ہے اِس پر مایوس کیوں ہوتے ہیں، اللہ پاک شفاء عطا فرمانے والا ہے، مسافِر کی دعا اللہ پاک قبول فرماتا ہے آپ قافلے میں سفر کیجئے اور اِس دَوران والِدہ کے لئے دعا بھی مانگئے۔ مُبَلِّغ اسلامی بھائی کی دِلجوئی بھری گفتگو کے نتیجے میں غمزدہ نوجوان نے قافلے میں سفر کیا، دورانِ سفر والِدہ کیلئے خوب دُعا مانگی۔ جب گھر لوٹا تو یہ دیکھ کر اُس کی خوشی کی اِنتہا نہ رہی کہ قافلے کی برکت سے اُس کی والدہ کی آنکھوں کا نُور واپَس آچکا تھا۔

لُوٹنے رَحمتیں قافلے میں چلو	سیکھنے سنّتیں قافلے میں چلو
چشمِ بینا ملے سُکھ سے جینا ملے	پاؤ گے راحتیں قافلے میں چلو

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

صِرَاطُ الجِنان ایپلی کیشن کا تعارف

اے عاشقانِ رسول! الحمدللہ! دعوتِ اسلامی ہمیں جدید ٹیکنالوجی کے ذریعے بھی عِلمِ دین سیکھنے اور نیکی کی دعوت عام کرنے کے مواقع فراہم کرتی ہے۔ دَعْوَتِ اسلامی کے آئی ٹی ڈیپارٹمنٹ کی طرف سے ایک موبائل ایپلی کیشن جارِی کی گئی ہے، جس کا نام ہے: **Sirat ul Jinan Quran & Tafsir** (صِرَاطُ الجِنان قرآن اینڈ تفسیر)۔ اس ایپلی کیشن میں ❁ مکمل قرآنِ کریم ❁ اعلیٰ حضرت، اِمامِ اہلسنت، شاہ امام احمد رضا خان رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہِ کا لکھا ہوا ترجَمۂ کنز الایمان ❁ آسان ترجمہ، ترجَمۂ کنز العرفان اور ❁ آسان انداز میں لکھی گئی تفسیر صِرَاطُ الجِنان شامل ہے۔ ❁ قرآن کریم، ترجمہ اور تفسیر آڈیو میں بھی سن سکتے ہیں ❁ عام طور پر روزانہ تلاوت کی جانے والی سورتوں کو الگ سے جمع کر دیا گیا ہے ❁ مدنی

چینل پر چلنے والے تفسیرِ قرآن اور مختلف قرآنی پروگرام بھی اس ایپلی کیشن کے ذریعے بآسانی دیکھ سکتے ہیں ✿ مزید یہ کہ قرآنی آیات، ترجمہ اور تفسیر کو وٹس ایپ (*Whats App*)، فیس بُک (*Facebook*) وغیرہ پر اپنے دوستوں کے ساتھ شیئر بھی کر سکتے ہیں۔ اس ایپلی کیشن کو اپنے موبائل میں انسٹال کر لیجئے، عِلْمِ دین سیکھئے اور دوسروں تک پہنچا کر نیکی کی دعوت عام کرنے کا ثواب کمائیے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

چند ضروری اعلانات

گیارھویں شریف کے اِس مقدس اجتماع کی مناسبت سے مَکْتَبَۃُ الْمَدِیْنَہ لایا ایک نہایت ہی ایمان افروز اور عشقِ غوث پاک رحمۃُ اللہِ علیہ کو بڑھانے والی کتاب **غوث پاک کے حالات**۔ یہ کتاب غوثِ اعظم، حضور شیخ عبد القادر جیلانی رحمۃُ اللہِ علیہ کی سیرتِ مبارکہ پر مشتمل ہے۔

اس کتاب میں غوثِ پاک رحمۃُ اللہِ علیہ کے بچپن کے ایمان افروز واقعات، آپ کی مجاہدانہ زندگی، زہد و تقویٰ، دین کے لیے خدمات اور کئی کرامات کو خوبصورت اور مؤثر انداز میں جمع کیا گیا ہے۔ یہ کتاب مَکْتَبَۃُ الْمَدِیْنَہ سے **100 روپے** میں قیمتاً طلب فرمائیں۔

✿ گیارھویں شریف کے مبارک موقع پر رسائل تقسیم کر کے علم دین عام کریں، گیارھویں شریف کی نیاز کے ساتھ ساتھ خوب رسائل تقسیم کیجئے **فیضان غوثیہ پیکج** مَکْتَبَۃُ الْمَدِیْنَہ کے بستے سے **200 روپے** میں قیمتاً طلب فرمائیں۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے اسلامی بھائیو! بیان کو اختتام کی طرف لاتے ہوئے سُنّت کی فضیلت اور چند آدابِ زندگی بیان کرنے کی سَعادت حاصِل کرتا ہوں۔ تاجدارِ رسالت، شہنشاہِ نبوت صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: مَنۡ اَحَبَّ سُنَّتِی فَقَدۡ اَحَبَّنِی وَمَنۡ اَحَبَّنِی کَانَ مَعِی فِی الۡجَنَّةِ جس نے میری سُنّت سے محبّت کی اس نے مجھ سے محبّت کی اور جس نے مجھ سے محبّت کی وہ جنّت میں میرے ساتھ ہو گا۔[1]

سینہ تیری سُنّت کا مدینہ بنے آقا! | جنت میں پڑوسی مجھے تم اپنا بنانا

صَلُّوۡا عَلَی الۡحَبِیۡب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

مسواک کرنے کی سنتیں اور آداب

2 فرامینِ آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: (1): 2رکعت مِسواک کرکے پڑھنا بغیر مِسواک کی 70رکعتوں سے افضل ہے۔[2] (2): مِسواک کا استعمال اپنے لئے لاَزِم کرلو کیونکہ اِس میں مُنہ کی صفائی اور اللہ پاک کی رِضا کا سبب ہے۔[3]

اے عاشقانِ رسول! ❀ حُضور نبیِ پاک صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم ہر رات بار بار مِسْواک کرتے تھے، ہر بار سوتے وقت بھی اور بیدار ہوتے وقت بھی ❀ بغیر اچھی نیت کے مِسواک کرنے سے طبی فوائد (*Medical Benefits*) تو حاصِل ہوں گے مگر ثواب نہیں ملے گا، مثلاً وُضو کے لئے مِسواک کرنا ہو تو یوں تین نیتیں کر لیجئے: رِضائے الٰہی، سُنت کی ادائیگی اور ذِکر و دُرُود کے لئے مُنہ کو پاکیزہ کرنے کی غرض سے مِسواک کروں گا ❀ مشائخِ کرام فرماتے

1 ... تاریخ مدینہ دمشق، جلد:9، صفحہ:343۔
2 ... مسند الفردوس، جلد:2، صفحہ:265، حدیث:3236۔
3 ... مسند امام احمد، جلد:2، صفحہ:438، حدیث:5869۔

ہیں: جو شخص مِسواک کا عادی ہو مرتے وقت اسے کلمہ پڑھنا نصیب ہو گا ❀ حضرت عبد اللہ ابن عباس رَضِیَ اللّٰہُ عنہما سے روایت ہے کہ مِسواک میں 10 خوبیاں ہیں: ❀ مُنہ صاف کرتی ❀ مسوڑھے مضبوط بناتی ہے ❀ نظر تیز کرتی ❀ بلغم دُور کرتی ❀ مُنہ کی بدبو ختم کرتی ہے ❀ سُنَّت کے مَوافق ہے ❀ مسواک کرنے والے سے فِرشتے خوش ہوتے ہیں ❀ مسواک کرنے سے ربّ راضی ہوتا ہے ❀ مسواک نیکی بڑھاتی اور معدہ دُرُست کرتی ہے ❀ مِسواک سیدھے ہاتھ میں اس طرح لیجئے کہ چھوٹی اُنگلی اس کے نیچے اور بیچ کی تین اُنگلیاں اُوپر اور انگوٹھا سرے پر ہو ❀ مسواک جب نا قابلِ استعمال ہو جائے تو پھینک مت دیجئے کہ یہ سنت ادا کرنے کا آلہ ہے، احتیاط سے کسی جگہ رکھ دیجئے یا دفن کر دیجئے یا پتھر وغیرہ وزن باندھ کر سمندر میں ڈبو دیجئے۔ (1)

مختلف سنتیں سیکھنے کے لئے مکتبۃ المدینہ کی **بہارِ شریعت** جلد: 3 سے حِصَّہ 16 اور شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت حضرت علّامہ **مولانا محمد الیاس عطار قادری** دَامَتْ بَرَکَاتُہُم العالیہ کا 91 صفحات کا رسالہ **550 سنتیں اور آداب** خرید فرمایئے اور پڑھئے۔ سنتیں سیکھنے کا ایک ذریعہ دعوتِ اسلامی کے مدنی قافلوں میں عاشقانِ رسول کے ساتھ سنتوں بھرا سفر بھی ہے۔

جو ہیں وَقف، سنّت کی خدمت کی خاطر — اُنہیں حشر میں بخشوا غوثِ اعظم
سفر قافلے میں جو کرتے ہیں ہر ماہ — انہیں حشر میں بخشوا غوثِ اعظم
جو دیں راہِ مولا میں بارہ مہینے — انہیں حشر میں بخشوا غوثِ اعظم (2)

اللہ پاک ہمیں عمل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمِین بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

---

1 ...550 سنتیں اور آداب، صفحہ: 47-50۔
2 ...وسائلِ بخشش، صفحہ: 550-551 ملتقطاً۔